قادیانی کون ہے؟

دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Lar-3824 تاریخ: 13-06-2013

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ قادیانی مذہب کیا ہے؟ اس کا مختصر تعارف اور حکم بیان کردیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاروں کو قادیانی کہا جاتا ہے اور مرزا قادیانی کھلا کافرومرتد تھا، اس نے اپنی نبوت کا دعویٰ کیا اور انبیائے کرام علیہم السلام کی شان میں نہایت بے باکی کے ساتھ گستاخیاں کیں، خصوصاً حضرت عیسیٰ روح اللہ وکلمۃ اللہ علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ طیّبہ طاہرہ صدیقہ مریم کی شانِ جلیل میں تو وہ بیہودہ کلمات استعمال کیے، جن کے ذکر سے مسلمانوں کے دل ہِل جاتے ہیں، اس کو اپنا امام یا نبی ماننا تو بڑی دور کی بات ہے، جو شخص اس کے کفریات پر مطلع ہو کر اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ قادیانی کے کفریات تو بہت زیادہ ہیں، یہاں چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے:

مرزا قادیانی نے نبی ہونے کا دعوی کیا اور جو بھی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دعوی کرے، وہ کافر ہے کہ یہ قرآن مجید کی آیت کریمہ اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کا انکار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ﴾ ترجمہ کنزُالعِرفان: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں

تشریف لانے والے ہیں۔"   **(القرآن الکریم، پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 40)**

سنن ترمذی، سنن ابو داؤد، مسند احمد، شرح مشکل الاثار، صحیح ابن حبان اور المعجم الاوسط وغیرہ کثیر کتب حدیث میں یہ حدیث پاک مروی ہے کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، والنظم للترمذی: "أنا خاتم النبيين لا نبي بعدي "ترجمہ: میں خاتم النبیین یعنی آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(سنن ترمذی، ابواب الفتن، جلد 4، صفحہ 499، مطبوعہ مصر)

حضرت علامہ مولانا محمد بن یوسف صالحی شامی (متوفی 942ھ) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی مشہور کتاب "سبل الھدی والرشاد" میں اور مشہور محدث علامہ علی بن محمد المعروف ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شفاء شریف کی شرح میں خاتم کا معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں، والنظم للثانی: "(وجعلني فاتحا وخاتما) أي وجعلني خاتم النبيين والأظهر أن يقال معناهما أولا وآخرا لما روى أنه عليه الصلاة والسلام قال كنت أول الأنبياء في الخلق وآخرهم في البعث "ترجمہ: سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور مجھے اللہ نے فاتح یعنی ابتداء کرنے والا بنایا اور خاتم بنایا یعنی نبیوں کو ختم کرنے والا۔ اور اظہر یہ ہے کہ ان دونوں کے معنی یوں بیان کیے جائیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اول و آخری بنایا، کیونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: میں پیدا ہونے میں تمام انبیاء میں پہلا ہوں اور مبعوث ہونے کے اعتبار سے سب سے آخری ہوں۔   **(شرح الشفاء لملا علی، جلد 1، صفحہ 398، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)**

دیکھیے کتنے واضح انداز سے ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خاتم کا معنی بیان کیا کہ اس کا معنی آخری نبی ہی ہے اور حدیث میں بھی یہی بیان کیا گیا ہے۔

خاتم النبیین کا مطلب آخری نبی ہے، اس پر پوری امت کا اجماع ہے اور علماء فرماتے ہیں کہ جس نے اس آیت کا مطلب آخری نبی کے علاوہ تاویل وغیرہ کے ذریعے کچھ اور بیان کیا وہ دائرہ اسلام سے خارج اور کافر کہلائے گا، چنانچہ امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد غزالی کتاب "الاقتصاد" میں، عارف باللہ علامہ عبد الغنی نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی "شرح الفرائد" میں اور علامہ ابو الفضل قاضی عیاض بن موسیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی مشہور کتاب

"الشفاء بتعریف حقوق المصطفی" میں فرماتے ہیں، والنظم للاول:"ان الامة فھمت من ھذا اللفظ انه افھم عدم نبی بعدہ ابدا وعدم رسول بعدہ ابدا وانه لیس فیه تاویل ولا تخصیص ومن اوله بتخصیص فکلامه من انواع الھذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ لانه مکذب لھذا النص الذی اجمعت الامة علی انه غیر مؤول ولا مخصوص" ملتقطاً یعنی تمام امت محمدیہ علی صاحبھا الصلوۃ والتحیۃ نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا کہ وہ بتاتا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کبھی کوئی نبی نہ ہو گا، حضور کے بعد کبھی کوئی رسول نہ ہو گا اور تمام امت نے یہی مانا کہ اس لفظ میں نہ کوئی تاویل ہے (کہ آخر النبیین کے سوا خاتم النبیین کے کچھ اور معنی گھڑیئے) نہ اس عموم میں کچھ تخصیص ہے (کہ حضور کے ختم نبوت کو کسی زمانے یا زمین کے کسی طبقے سے خاص کیجئے) اور جو اس میں تاویل و تخصیص کو راہ دے اس کی بات جنون یا نشے یا سرسام میں بہکنے، بے ہودہ بکنے کے قبیل سے ہے، اسے کافر کہنے سے کوئی چیز مانع نہیں کہ وہ اس آیت قرآن کی تکذیب کر رہا ہے جس میں اصلاً تاویل و تخصیص نہ ہونے پر امتِ مرحومہ کا اجماع ہو چکا ہے۔

(الاقتصاد فی الاعتقاد، جلد1، صفحہ137، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں مرزا قادیانی کے بارے میں فرمایا:"خود مدّعی نبوت بننا کافر ہونے اور ابد الآباد جہنم میں رہنے کے لیے کافی تھا کہ قرآنِ مجید کا انکار اور حضور خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہ ماننا ہے، مگر اُس نے اتنی ہی بات پر اکتفا نہ کیا، بلکہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی تکذیب و توہین کا وبال بھی اپنے سَر لیا اور یہ صدہا کفر کا مجموعہ ہے کہ ہر نبی کی تکذیب مستقلاً کفر ہے، اگرچہ باقی انبیا و دیگر ضروریات کا قائل بنتا ہو، بلکہ کسی ایک نبی کی تکذیب سب کی تکذیب ہے۔" **(بہار شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ190، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ قادیانی کے باطل نظریات وعقائد کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"اس کے اقوال سنئے:

"اِزالہ اَوہام" صفحہ 533: "خدا تعالیٰ نے "براہین احمدیہ" میں اس عاجز کا نام امّتی بھی رکھا اور نبی بھی۔"

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں جو آیتیں تھیں، انہیں اپنے اوپر جما لیا۔ "انجام" صفحہ

78 میں کہتا ہے: "﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ تجھ کو تمام جہان کی رحمت کے واسطے روانہ کیا۔"

نیز یہ آیہ کریمہ ﴿وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ﴾ سے اپنی ذات مراد لیتا ہے۔ "دافع البلاء" صفحہ 6 میں ہے: "مجھ کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "أَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ أَوْلَادِيْ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ" یعنی اے غلام احمد! تو میری اولاد کی جگہ ہے، تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں۔"

"اِزالہ اَوہام" صفحہ 688 میں ہے: "حضرت رسُولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اِلہام و وحی غلط نکلی تھیں۔"

صفحہ 8 میں ہے: "حضرت مُوسیٰ کی پیش گوئیاں بھی اُس صورت پر ظہور پذیر نہیں ہوئیں، جس صورت پر حضرت مُوسیٰ نے اپنے دل میں اُمید باندھی تھی، غایت مافی الباب یہ ہے کہ حضرت مسیح کی پیش گوئیاں زیادہ غلط نکلیں۔

صفحہ 629 میں ہے: "ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبی نے اُس کی فتح کے بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے، اور بادشاہ کو شکست ہوئی، بلکہ وہ اسی میدان میں مر گیا۔"

اُسی کے صفحہ 26 اور 28 میں لکھتا ہے: "قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآنِ عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔"

اب خاص حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں جو گستاخیاں کیں، اُن میں سے چند یہ ہیں۔

"معیار" صفحہ 13: (اے عیسائی مِشنریو! اب ربّنا المسیح مت کہو اور دیکھو کہ آج تم میں ایک ہے، جو اُس مسیح سے بڑھ کر ہے۔"

صفحہ 13 اور 14 میں ہے: "خدا نے اِس امت میں سے مسیح موعود بھیجا، جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا، تا یہ اِشارہ ہو کہ عیسائیوں کا مسیح کیسا خدا ہے، جو احمد کے ادنیٰ غلام سے بھی مقابلہ نہیں کر سکتا یعنی وہ کیسا مسیح ہے، جو اپنے قرب اور شفاعت کے مرتبہ میں احمد کے غلام سے بھی کمتر ہے۔"

"کشتی" صفحہ 56 میں ہے: "مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کہ اگر مسیح ابنِ مریم میرے زمانہ میں ہوتا، تو وہ کلام جو میں کر سکتا ہوں، وہ ہر گز نہ کر سکتا اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں، وہ ہر گز

دِکھلانہ سکتا۔"

غرض اِس دجّال قادیانی کے مُزَخرفات کہاں تک گنائے جائیں، اِس کے لیے دفتر چاہیے، مسلمان اِن چند خرافات سے اُس کے حالات بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ اُس نبی اُولوالعزم کے فضائل جو قرآن میں مذکور ہیں، اُن پر یہ کیسے گندے حملے کر رہا ہے۔ تعجب ہے اُن سادہ لوحوں پر کہ ایسے دجّال کے متبع ہو رہے ہیں، یا کم از کم مسلمان جانتے ہیں اور سب سے زیادہ تعجب اُن پڑھے لکھے کٹ بگڑوں سے کہ جان بوجھ کر اس کے ساتھ جہنم کے گڑھوں میں گر رہے ہیں۔ کیا ایسے شخص کے کافر، مرتد، بے دین ہونے میں کسی مسلمان کو شک ہو سکتا ہے۔ حاشَ للہ!

"مَنْ شَكَّ فِيْ عَذَابِهٖ وَكُفْرِهٖ فَقَدْ كَفَرَ" جو اِن خباثتوں پر مطلع ہو کر اُس کے عذاب و کفر میں شک کرے، خود کافر ہے۔" (ملتقطاً) **(بہار شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ204،190، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

اس کے بارے میں مزید معلومات کے لیے بہار شریعت کے اسی مقام کا مطالعہ کیا جائے، اسی طرح فتاوی رضویہ، جلد15 میں قادیانیوں کے رد میں چار رسالے ہیں، ان کا مطالعہ بھی بہت مفید ہے۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

03شعبان المعظم1434ھ/13جون2013ء

دار الافتاء اھلسنت

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے